پریس اطلاعات بیورو
**(وزیراعلیٰ اطلاعات کیمپس)**
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اترپردیش

# خون کا عطیہ عظیم عطیہ اور کارِ ثواب ہے: وزیراعلیٰ

## خون کے عطیہ کو فروغ دینے میں طبی اداروں اور رضا کارانہ تنظیموں کے ساتھ ساتھ عوام کا تعاون ضروری

## ہم سبھی کو رضا کارانہ خون کے عطیہ میں حصہ دار ہونا چاہئے

## وزیراعلیٰ نے رضا کارانہ بلڈ ڈونیشن پروگرام کا افتتاح کیا

**لکھنؤ: 09 اگست، 2018**

اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ خون کا عطیہ عظیم عطیہ ہے اور یہ ایک کارِ ثواب ہے۔ خون کے عطیہ سے ضرورت مندوں کی زندگی بچائی جا سکتی ہے۔ خون کے عطیہ کو فروغ دینے میں طبی اداروں اور رضا کارانہ تنظیموں کے ساتھ ساتھ عوام کا تعاون ضروری ہے۔ خون کے عطیہ سے کسی قسم کی کمزوری نہیں ہوتی ہے۔ صحت مند شخص ہر تین ماہ میں ایک بار خون کا عطیہ دے سکتا ہے۔ ملک کی آبادی کے لحاظ سے 130 لاکھ یونٹ یومیہ خون کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اس کے مقابلے اس کا نصف ہی خون مہیا ہو پاتا ہے۔ خون کے فقدان سے ضرورت مند موت کا شکار ہو جاتا ہے یا پھر سنگین بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

وزیراعلیٰ ان خیالات کا اظہار آج یہاں اپنی سرکاری قیام گاہ پر کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی کے ٹرانسفیوژن ڈپارٹمنٹ کے زیر اہتمام منعقد رضا کارانہ بلڈ ڈونیشن پروگرام کے افتتاح کے موقع پر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سبھی کو رضا کارانہ طور پر خون کے عطیہ میں حصہ دار ہونا چاہئے۔ خون کے عطیہ کیمپوں کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔ ان کیمپوں کے توسط سے بلڈ ڈونیشن کے سلسلہ میں پیدا غلط فہمیاں تو دور ہوتی ہی ہیں، ساتھ ہی عوامی بیداری میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل سائنس یہ تسلیم کرتا ہے کہ خون کے عطیہ سے کسی قسم کی کمزوری پیدا نہیں ہوتی ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کی جانب سے بلڈ ڈونیشن کیمپ کے اہتمام کی خاطر ٹرانسفیوژن ڈپارٹمنٹ کی سربراہ ڈاکٹر تولیکا چندرا کی ستائش کی۔

اس سے قبل وزیراعلیٰ نے بلڈ ڈونر موبائل وین کا افتتاح کیا۔ انہوں نے رضا کارانہ خون کا عطیہ دینے والے ڈونرس کو توصیفی اسناد پیش کر کے عزت افزائی بھی کی۔

اس موقع پر وزیر طبی تعلیم جناب آشوتوش ٹنڈن، کے جی ایم یو کے وائس چانسلر پروفیسر ایم ایل بی بھٹ سمیت مختلف فیکلٹیوں کے سربراہ اور دیگر معزز شہری موجود تھے۔

☆☆☆☆